ڈاکٹر اشرف آصف لاہوری سے چند سوالات

پہلا سوال:

امیرالمجاھدین علامہ خادم حسین رضوی رحمہ اللہ کے بارے میں آ پ نے بیان جاری کیا کہ "میں کب سے چیخ چلا رہاہوں کہ جنازوں کا معاملہ ہے اگر یہ بابے فیض آباد والے ایک نے دوسرے کو خدا کہا دوسرے نے قبول کیا اگر یہ یوں ہی مرگئے تو ان کا جنازہ کون پڑھائے گا ؟"
اب ڈاکٹر لاہوری صاحب سے سوال ہے کہ اس بابے نے کفریہ کلمات کو قبول کیاہے لہذاآپ کے نزدیک تو ان کی نماز جنازہ جائز نہیں تھی ، پھر آپ خود جنازے میں پہنچے ہوئے تھے تو کیا اب آ پ یہ جرأت کریں گے کہ قوم کو بتائیں کہ میر اپہلا فتوی بصورت بیان ،غلط تھا میں اس سے رجوع کرتاہوں ؟جواب کے منتظرہیں۔

دوسرا سوال:

ڈاکٹر اشرف لاہوری صاحب آپ کے نمائند ہ مفتی صاحب (زاہد نعمانی)نے مفتی فضل رسول رضوی صاحب کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے فواتح الرحموت کی عبارت میں من غیر تعمد کا معنی (بغیر ارادے کے)غلط کیا ہے حالانکہ یہی معنی ڈاکٹر اشرف صاحب نے بھی اسی عبارت کا کیاہے تو ڈاکٹر اشرف صاحب آپ حق کے داعی ہیں لہذا فیصلہ فرمائیں کہ آپ کے نمائندنے سفید جھوٹ نہیں بولا ؟اور جھوٹا الزام نہیں لگایا؟
ہم آپ کے جرأت مندانہ جواب کے منتظر ہیں ۔

تیسرا سوال:

ڈاکٹر اشرف لاہوری صاحب آپ کے نمائند ے نے کہاکہ مفتی فضل رسول رضوی صاحب نے کہا کہ فواتح الرحموت میں امکان کا ذکر ہے وقوع کا تو ذکر ہی نہیں حالانکہ مفتی فضل رسول صاحب نے فرمایاہے کہ فواتح الرحموت میں جواز خطاء کا ثبوت ملتاہے وقوع خطاء کا ہرگز ثبوت نہیں ملتا تو ڈاکٹر لاہوری صاحب آپ سے سوال یہ ہے کہ پوری فواتح الرحموت میں آپ اپنے دعوی کے مطابق وقوع خطا کے بارے میں کوئی عبارت دکھادیں ؟

چوتھا سوال:

ڈاکٹر اشرف لاہوری صاحب آپ کے نمائندے نے کہا کہ مفتی فضل رسول صاحب نےکہاکہ مطلق سے اس کا فرد کامل مرادہوتاہے حالانکہ یہ مفتی فضل رسول رضوی صاحب کا اپنا جملہ ہی نہیں بلکہ یہ قاعدہ تو جگر گوشہ غزالی زماں پیر سید ارشد سعید کاظمی صاحب کے خط میں مرقوم تھا لہذاآپ یہ فیصلہ فرمائیں گے کہ آپ کے نمائندہ مفتی صاحب نے جھوٹا الزام لگایاہےیا نہیں ؟جواب کے منتظر ہیں۔

پانچواں سوال:

ڈاکٹر اشرف آصف لاہوری صاحب سے ہمارا پانچواں سوال یہ ہے کہ کیاعمومی دالائل کی بنیاد پر باغ فدک میراث نہیں بنتا ؟جب بنتاہے

تو پھر مطالبہ میراث خطا کیسے ہوسکتاہے تو جو عمومی دلائل کی بنیاد پر خطا ء نہ مانے اس پر آپ کیا فتوی لگائیں گے ؟

چھٹا سوال :

ڈاکٹر اشرف آصف لاہوری صاحب آ پ کے نمائندہ مفتی صاحب نے فواتح الرحموت میں موجود منکرین اجماع کے اعتراض کوہماری دلیل قرارد یاہے حالانکہ مفتی فضل رسول رضوی صاحب نے منکرین اجماع کے اعتراض کو بطور تمہید ذکر کیا ہے اور اس اعتراض کے جواب کو آپ کا رد اور اپنی دلیل قرار دیاہے تو جس چیز کو مفتی فضل رسول صاحب نے جواب نہیں بنایا اس کا الزام لگانا کیا یہ علمی خیانت نہیں ہے ؟جواب کے منتظر ہیں۔

ساتواں سوال:

ڈاکٹر لاہوری صاحب آپ کے نمائندہ مفتی صاحب نے کہا ہے کہ مفتی فضل رسول صاحب نے "لن ترانی"والی دلیل پیش کی ہے جو کہ مستقبل کے اعتبار سےہے اور ہمارے امام کا قاعدہ تو ماضی کے اعتبار سے تھا حالانکہ مفتی فضل رسول صاحب نے یہ کہا کہ شیعہ کو جواب دینے کی اور بھی صورتیں ہیں جن میں کوئی بے ادبی والا پہلو بھی نہیں ہے مثلا یوں کہا جائے کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا فدک نہ دینا بھی خطا نہ تھا اور سیدہ پاک علیہا السلام کا مطالبہ کرنا بھی خطا نہ تھا اگر آپ یہ کہیں کہ یہ تو تضاد ہے تو اس اعتراض کے جواب میں مفتی فضل رسول صاحب نے شرح العقائد العضدیہ کی عبارت پیش کی جو دیدارِ موسی سے متعلق تھی کہ موسی علیہ السلام کا دیدار

باری کا سوال کرنا بھی درست تھا کیونکہ انبیاء محال کا سوال نہیں کرتے اور اللہ تعالی کا "لن ترانی"فرمانا بھی درست تھا تو جس طرح یہاں سوال اور پھر "لن ترانی "فرمانا درست تھا اسی طرح حدیث رسول پیش نظر نہ ہونے کی وجہ سے عمومی دلائل کی بنیاد پر کہ بیٹی باپ کی وارث ہوتی ہے ،سیدہ پاک کا مطالبہ بھی درست تھا اور صدیق اکبر کا خاص دلیل کی بنیاد پر فدک نہ دینا بھی درست تھا ،ڈاکٹر لاہوری صاحب آپ کے نمائندے نے اس اصل بات کا بالکل ذکر تک نہیں کیا تو کیا اصل بات کو چھپانا یہ یہودیوں کا شیوہ ہے یا نہیں ؟جواب کے منتظر ہیں ۔

اٹھواں سوال:

ڈاکٹر لاہوری صاحب آپ نے سیدہ پاک کی بے ادبی پر پردہ ڈالنے کے لئے ایک منگھڑت قاعدہ وضع کیا کہ "ان الامکان اذا کان متعلقا بالماضی کا مستلزما للوقوع "کہ جب امکان ماضی سے متعلق ہو تو مستلزم للوقوع ہوتاہے تو ہم آپ سے پوچھتے ہیں کہ اگر آپ کے اس منگھڑت قاعدے کو تسلیم کرلیا جائے تو آپ کے پاس کیا دلیل ہے کہ ماضی میں سیدہ پاک کا مطالبہ فدک کے وقت خطا پر ہونا یقینی ہے ؟کیا صحابہ کرام نے یا سیدنا صدیق اکبر نے ان کو خطا پر کہا؟

نواں سوال:

ڈاکٹر لاہوری صاحب آپ کےنمائندے نے فواتح الرحموت کی عبارت پیش کی کہ "ھذا یفید علما ضروریا "جس کا مفہوم یہ ہے کہ خود اہل بیت کا عقیدہ ہے کہ ہم خطائے اجتہادی سے محفوظ نہیں اور ساتھ یہ

کہا مفتی فضل رسول صاحب یہ کہتے ہیں کہ اہل بیت سے خطائے اجتہادی نہیں ہوتی ،تو ہمارا یہ چیلنج ہے کہ مفتی فضل رسول صاحب کے کسی کلپ میں دکھا دیں کہ انہوں نے کہا ہو اہل بیت اطہار سے خطائے اجتہادی نہیں ہوسکتی ؟جواب کے منتظر ہیں ۔

دسواں سوال:

ڈاکٹر لاہوری صاحب ہم آپ سے یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ اگر آپ کے بقول "کما وقع"کا معنی بس یہی ہو کہ آپ سے ماضی میں خطائے اجتہادی کا صدور ہو ا تو کیا اس سے یہ لازم آئے گا کہ اس کو یوں زور دار انداز میں مطلق خطا بالفعل کی نسبت کرکے یوں کہیں "وہ خطا پر تھیں"اگر کوئی دلیل ہے تو پیش کریں ؟

گیارہواں سوال:

ڈاکٹر لاہوری صاحب آپ نے فواتح الرحموت کی عبار ت "کما وقع "کی ضمیر کا مرجع ذلۃ کو چھوڑ کر خطائے اجتہادی کو قرار دیا ہے اس پر آپ کے پاس کیا مرجح ہے ؟

بارہواں سوال:

ڈاکٹر لاہوری صاحب اگر بالفرض ضمیر کا مرجع خطائے اجتہادی ہو تو یہ آپ کے بے ادبی والے کلمات کی دلیل کیسے بنے گی ؟

تیرہواں سوال :

ڈاکٹر لاہوری صاحب ہم نے "کماوقع"کی ضمیر کا مرجع "ذلۃ"کے لفظ کو قرار دیاہے اور اس کے مرجع ہونے پر دو مرجح پیش کئے ہیں

- قرب
- مصنف علامہ بحرالعلوم کا اقرار

سو ہمارے اس مرجع کے رد میں آپ کے پاس کیا دلائل ہیں ؟

چودہواں سوال:

ڈاکٹر لاہوری صاحب اگر آپ کے نزدیک خطائے اجتہادی اور ذلۃ ایک چیز ہے تو پھر ذلۃ تو بغیر ارادے کے ہوتی ہے تو کیا اجتہاد بھی بغیر اردادے کے ہوتھا ہے ؟

پندرہواں سوال:

علامہ بحر العلوم رحمہ اللہ کے نزدیک تو اجتہاد اور ذلۃ الگ الگ چیزیں ہیں تو کیا آپ بھی ان کی اس بات کے قائل ہیں اگر ہیں تو پھر آپ کی بات کی نفی ہوتی ہے اور نہیں ہیں تو دلائل پیش کریں؟

سولہواں سوال:

ڈاکٹر لاہوری صاحب آپ کے بے ادبی والے جملوں کا تعلق ماضی سے ہے اور کما وقع کا تعلق بعد کے زمانے سے ہے تو یہ آپ کی دلیل کیسے بن گئی ؟

سترہواں سوال:

ڈاکٹر لاہوری صاحب جب یہ آپ کی دلیل ہی نہیں بنتی اور ہمارے مؤقف کے خلاف ہی نہیں تو پھر اس کے بیان کی کیا ضرورت تھی؟

اٹھارواں سوال:

ڈاکٹر لاہوری صاحب اور ان کے پیروکار اپنے ایمان کو حاضر کرے جواب دیں کہ یہ بے ادبی والے جملے سیدنا صدیق اکبر ،سیدہ پاک کو کہ سکتے ہیں جبکہ وہ نہایت باادب طریقے سے سیدہ پاک کو راضی کرتے نظر آتے ہیں ؟

انیسواں سوال:

ڈاکٹر لاہوری صاحب آپ تو سب کا جواب دیتے رہے ہیں تو پھر کیا وجہ ہے کہ مفتی فضل رسول صاحب کے علمی سوالات کے جوابات کے لئے ایک نمائندہ بٹھادیا اور خود راہ فرار اختیار کرلی ؟؟

بیسواں سوال:

ڈاکٹر اشرف آصف لاہوری صاحب آپ نے سیدہ پاک کی بے ادبی کرنے کے بعد اس پر پردہ ڈالنے کے لئے ایک اصول وضع کیا کہ "ان الامکان اذا کان متعلقا بالماضی کا ن مستلزما للوقوع "ہم آپ سے پوچھتے ہیں کہ یہ اصول فن کی کس کتاب میں موجود ہے ؟ورنہ اس کا خود ساختہ اصول ہونا متعین ہوگا ۔

اکیسواں سوال:

ڈاکٹر اشرف لاہوری صاحب آپ نے "ان الامکان اذا کان متعلقا بالماضی کان مستلزما للوقوع "یہ خود ساختہ اصول بیان کرکے اس کی دلیل کے لئے فتاوی رضویہ شریف سے "امکان کذب باری تعالی کو وقوع لازم ہے "پیش کیا ،یعنی مخلوق کی صفات کو خالق کی صفات پر قیاس کیا تو کیامخلوق کی صفات کو خالق کی صفات پر قیاس کرنا درست ہے؟

بائیسواں سوال:

حضور تاجدار گولڑہ رحمہ اللہ کے کلام میں خطا چونکہ معصیت کے مقابلے میں ہے لہذا ان کے کلام کا مطلب ہے کہ اہل بیت اطہار محفوظ عن الخطا ء ہیں لیکن اگر ان سے خطابمعنی معصیت کا صدور بھی ہو تو شرعا محال نہیں

جبکہ آپ کے امکان والے خود ساختہ قاعدے کے مطابق تو صرف امکان نہیں ہوگا بلکہ خطا بمعنی معصیت کا صدور بالفعل ،بالدوام اور واجب ہوگا ،تو کیا آپ اس بھیانک عقیدہ کے حامل ہیں جو آپ کے خود ساختہ قاعدہ سے لازم آرہاہے ؟

تئیسواں سوال:

ڈاکٹر اشرف لاہوری صاحب آپ کے خود ساختہ قاعدہ سے درج ذیل بارہ گستاخیاں لازم آرہی ہیں

- سیدہ کائنات سے خطا بمعنی معصیت کا صدور بالفعل ہوا۔

❖خطا بمعنی معصیت کا صدور آپ کے لئے واجب اور ضرور ی ہے ۔
❖خطابمعنی معصیت کا صدور آپ سے دائمی ہے۔
❖اہل بیت اطہار کے ہر فرد سے خطا بمعنی معصیت کا صدور بالفعل ثابت ہے۔
❖ اہل بیت اطہار کے ہر فرد سے خطا بمعنی معصیت کا صدور لازمی اور واجب ہے معاذ اللہ
❖اہل بیت اطہار کے ہر فرد سے خطا بمعنی معصیت کا صدور دائمی اور ہمیشہ ہے ؟
❖حضور تاجدار گولڑہ رحمہ اللہ کی طرف جھوٹی نسبت کہ آپ نے فرمایا کہ اہل بیت اطہار کے ہرفرد سے خطابمعنی معصیت کاصدور بالفعل ہے ۔
❖حضور تاجدار گولڑہ رحمہ اللہ کی طرف جھوٹی نسبت کہ آپ نے فرمایا کہ اہل بیت اطہار کے ہرفرد سے خطابمعنی معصیت کاصدور دائمی اور ہمیشہ ہے ۔
❖حضور تاجدار گولڑہ رحمہ اللہ کی طرف جھوٹی نسبت کہ آپ نے فرمایا کہ اہل بیت اطہار کے ہرفرد سے خطابمعنی معصیت کاصدور واجب اور ضروری ہے ۔

❖حضور تاجدار گولڑہ رحمہ اللہ کی طرف جھوٹی نسبت کہ آپ نے فرمایا کہ سیدہ کائنات سے خطابمعنی معصیت کاصدور بالفعل ہے ۔

❖حضور تاجدار گولڑہ رحمہ اللہ کی طرف جھوٹی نسبت کہ آپ نے فرمایا کہ سیدہ کائنات سے خطابمعنی معصیت کاصدور دائمی ہے ۔

❖حضور تاجدار گولڑہ رحمہ اللہ کی طرف جھوٹی نسبت کہ آپ نے فرمایا کہ سیدہ کائنات سے خطابمعنی معصیت کاصدور واجب اور ضروری ہے ۔

اب ہم سے پوچھتے ہیں کہ یہ بارہ گستاخیاں آپ کے خود ساختہ قاعدہ سے لازم آرہی ہیں یا نہیں ،اگرلازم ہیں تو توبہ کرلیں اور نہیں لازم آتیں تو دلائل سے ثابت کریں ؟

چوبیسواں سوال:

ڈاکٹر لاہوری صاحب آپ کے خود ساختہ قاعدے کے مطابق تو امکان کو وقوع لازم ہے جبکہ جس کتاب فواتح الرحموت کو آپ بڑی دلیل بناکر پیش کررہے ہیں اس میں تو واضح لکھا ہے کہ "امکان ذاتی کو وقوع لازم نہیں ہے"توکیا یہ علامہ بحرالعلوم پر بہتان نہیں ؟

پچیسواں سوال:

ڈاکٹر اشرف لاہوری صاحب آپ کے شاگرد شاہد عمرا ن نے مفتی فضل رسول رضوی صاحب کو تکفیری مفتی کہا ہے جو ایک مسلمان

کے خلاف بہت بڑی جرأت ہے ،آپ ایک ثبوت پیش کرکے دکھا دیں کہ انہوں نے کسی کی تکفیر کی ہو ؟بصورت دیگر ایک صحیح العقیدہ مسلم کی ناجائز تکفیر کرنےپر اپنا ایمان کا فیصلہ کرلیں ۔

چھبیسواں سوال:

ڈاکٹر اشرف لاہوری صاحب آپ کے شاگرد نے مفتی فضل رسول صاحب کو تکفیری مفتی کہا جبکہ آپ (آشرف لاہوری صاحب)امیرالمجاھدین جیسے عاشق رسول کی تکفیر کریں تو آپ کیوں تکفیری مفتی نہیں بنے؟

ستائیسواں سوال:

ڈاکٹر اشرف آصف لاہوری صاحب آپ کے شاگرد شاہد عمران نے کہا کہ مفتی قاسم رضوی (شاگرد مفتی فضل رسول صاحب)نے اعتراف کیا ہے کہ ان کے استاذ مفتی فضل رسول صاحب نے فواتح الرحموت کی عبارت چھپائی ہے ،ہمارا چیلنج ہے کہ کسی ایک کلپ میں یہ اعتراف دکھادیں ؟

اٹھائیسواں سوال:

ڈاکٹر اشرف لاہوری صاحب آپ کے نمائندے نے کہا کہ مفتی فضل رسول رضوی صاحب نے ‘‘فواتح الرحموت’’کی عبارت “من غیر تعمد ”کا معنی“بغیر علم کے”کیا ہے ہمارا سوال ہے کہ کوئی ایک کلپ دکھا دیں جس میں یہ معنی کیا گیا ہو؟

انتیسواں سوال:

ڈاکٹر لاہوری صاحب اگر آپ کے نزدیک مطلق خطاء سے خطائے اجتہادی مراد ہے تو آپ کے اس جملے کا مطلب یہ ہوا کہ "وہ خطائے اجتہادی پر تھیں "
اور آپ "شب برأت کا خصوصی پیغام"میں لکھے چکے کہ سیدہ پاک مقام نبوت پر فائز نہ تھیں اس لئے یہ جملے بولے گئے اور آپ کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ انبیائے کرام سے بھی خطائے اجتہادی کا وقوع ہوا تو کیا معاذ اللہ آپ کے نزدیک جب انبیاء سے خطائے اجتہادی ہوئی تو وہ بھی مقام نبوت پر فائز نہ تھے ؟جواب کے منتظر ہیں

تیسواں سوال :

ڈاکٹر لاہوری صاحب آپ کے نزدیک ان الفاظ سے رجوع کیا جائے تو عقیدہ ختم نبوت پر آنچ آتی ہے اور جبکہ آپ یہ بھی کہ چکے ہیں کہ جو لفظ میں نے بول دیئے ہیں اب دوبارہ کسی کو بولنے کی اجازت نہیں تو جو الفاظ عقیدہ ختم نبوت کی حفاظت کے لئے ضروری تھے اب ان سے روکنا یہ اس عقیدہ کی حفاظت ہے یا اس سے بغاوت ہے ؟